سوال

(222) مسافر کا مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھنا، نیز دوڑ کر جماعت میں شامل ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مسافر مقیم امام کے ساتھ آخری دو رکعتیں پالے تو کیا قصر کی نیت کی وجہ سے، وہ امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کے لیے مقیم امام کی اقتدا میں نماز قصر کرنا جائز نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے عموم کا یہی تقاضا ہے:

«مَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا» صحيح البخاري، الاذان، باب لا يسعى الى الصلاة... الخ، ح: ٦٣٦ و صحيح مسلم، المساجد، باب استحباب اتيان الصلاة بوقار، ح: ٦٠٢)

''لہٰذا نماز کا جو حصہ پالو اسے پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے مکمل کر لو۔''

چنانچہ مسافر جب مقیم امام کے ساتھ آخری دو رکعتیں پائے تو اس کے لیے واجب ہے کہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد دو رکعتیں اور پڑھے اور اس کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ دو رکعتوں پر اکتفا کر کے امام کے ساتھ سلام پھیر دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 265

محدث فتویٰ